© rasailojaraid.com

رحیم صدیقی (جھنگ)

منقبت سیدنا عثمانؓ

بسارگاہ امیر المومنین، قاتل المشرکین، شہید مظلوم سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

"قطعہ"

(۱)

قتل جب عثمان ذوالنورینؓ کا ہونے لگا
زلزلہ آیا زمین کو آسمان رونے لگا
قاتلو اس وقت کیا پیش خدا دو گے جواب
پیش جب وہ انگلیاں قرآن سر ہونے لگا

(۲)

ظلم جو تجھ پر ہوئے وہ کربلا سے کم نہیں
بے کفن لاشہ پڑا ہے کوئی محو غم نہیں
کس قدر مظلومیت تھی آسماں بھی رو پڑا
اہل ایماں پھر بھی وقفِ گریہ وماتم نہیں

منقبت

وہ شخص جس سے فرشتوں کو بھی حیا آئے
پھر اس کے بعد کہاں ایسے پارسا آئے

سناؤں کیا میں تمہیں اسکی بھوک پیاس کا حال
ستم رسیدہ کوئی درد آشنا آئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لیف جھکا علیؑ اور حسینؓ پہرہ دار
تو کیوں نہ اسکی سلامی کو کربلا آئے
وہی ہے ساری خدائی میں ایک ذوالنورین
اگر نہیں تو کوئی اور دوسرا آئے
سبائیوں نے اسے اس طرح کیا محصور
کہ جیسے باز کے زرغے میں فاختہ آئے

جفا گروں سے تیرا انتقام جاری ہے
ہر ایک سنگ مکافات سے ندا آئے

بکھر گئے سر مصحف ترے لہو کے گلاب
غنیم سمجھے کہ نام و نشان مٹا آئے

بنائے بیعت رضوان و جامع قرآن
جب اس کا ذکر چلے خلد سے ہوا آئے

وہ صبر شکر کا پیکر وہ کشتہ خاموش
اسی چراغ کی پر بزم سے ضیا آئے

ہماری امن پسندی کی شرط یہ بھی ہے
کہ بجز فلاح نہ اب اسکا تذکرہ آئے

مورخین بھی شامل ہیں نکتہ چینوں میں
مگر سفیرؓ محمد پہ حرف کیا آئے

یہ سرگزشت شہادت مگر یہ ایسی ہے
لہو نہ آنکھ میں آئے تو لہو کیا آنے

© rasailojaraid.com